کتاب نما

رسولِ رحمتؐ، مکہ کی وادیوں میں (جلد دوم)، حافظ محمد ادریس۔ ناشر: مکتبہ معارفِ اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۲۴۷۶۔ صفحات: ۴۶۴۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

جلد اوّل کے تسلسل میں، زیرِ نظر دوسری جلد سات ابواب پر مشتمل ہے۔ اس جلد میں ہجرتِ حبشہ (اوّل و دوم)، حضرت حمزہؓ، حضرت عمرؓ، حضرت ابوذر غفاریؓ، حضرت ضماد بن ثعلبہؓ، حضرت طفیل بن عمرو دوسیؓ کا قبولِ اسلام، شعبِ ابی طالب، عام الحزن، سفرِ طائف، سفرِ معراج، بیعتِ عقبہ (اوّل و دوم)، ہجرت مدینہ، مسجد نبوی کی تعمیر، اصحابِ صفّہ، اذان اور نماز، نمازِ جمعہ کی فرضیت اور اہمیت، رمضان کے روزے اور عیدین، تحویلِ قبلہ اور اسلامی تقویم کے موضوعات پر تحقیق کے ساتھ بات کی گئی ہے۔ ہر باب متعدد ضمنی سرخیوں میں منقسم ہے۔ احادیث اور اشعار کے حوالے بھی دیے گئے ہیں۔ اقبال اور حفیظ جالندھری کا کلام، اسی طرح نقشے اور کہیں کہیں تصاویر بھی شامل ہیں۔ جیسا کہ مؤلف نے بتایا ہے کہ پہلی دو جلدیں مکی زندگی کے چند واقعات پر مشتمل ہیں لیکن بعض موضوعات کی مزید وضاحت کے لیے مدنی زندگی کے چند واقعات بھی شامل کیے گئے ہیں۔

مکتبہ معارف اسلامی نے کتاب اہتمام سے شائع کی ہے۔ مؤلف کے لیے باعثِ اجر اور کتب سیرت کے اردو ذخیرے میں ایک قابلِ لحاظ اضافہ ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

جلووؤں کا نہیں ٹھکانہ، ڈاکٹر سلیس سلطانہ چغتائی۔ ناشر: جہانِ حمد پبلی کیشنز، نوشین سنٹر، دوسری منزل، کمرہ نمبر ۱۹، اردو بازار کراچی۔ صفحات: ۲۹۷۔ قیمت: ۶۰۰ روپے۔

پاکستان، بھارت اور غیر ممالک میں مقیم دونوں ملکوں کے مسلمانوں پر مشتمل جہانِ اردو سے ہر سال کم و بیش دو تین لاکھ خواتین و حضرات فریضۂ حج ادا کرتے ہوں گے لیکن حج کے سفرنامے سال میں فقط دو یا تین ہی سامنے آتے ہیں۔ اس برس شائع ہونے والے سفرناموں میں

زیرنظر ’سفرنامہ باتصویر‘ بہت خوب صورت ہے اور نئی پرانی تصاویر کی شمولیت نے سفرنامے کی خوبیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ ڈاکٹر سلیس سلطانہ نامور قلم کار ہیں۔ انھوں نے آپ بیتی (مشاہدات) کے تاثرات کے ساتھ ساتھ مناسکِ حج وعمرہ کے بارے میں ہر طرح کی معلومات کے ذریعے قارئین کی رہنمائی بھی کی ہے۔

دراصل یہ ان کے عمرے اور حج کے متعدد اسفار (۱۹۹۳ء، ۱۹۹۵ء، ۱۹۹۸ء، ۲۰۰۱ء، ۲۰۰۲ء، ۲۰۰۶ء، ۲۰۰۷ء، ۲۰۰۸ء، ۲۰۰۹ء، ۲۰۱۰ء) کے مشاہدات کا مجموعہ ہے۔ حرمین شریفین کے ایک درجن اسفار کے نتیجے میں عمرے او۔ حج کے فوائد اور مسائل ومشکلات کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے اور ایسے پہلوؤں سے بھی واقفیت ہ جاتی ہے جو ایک دو بار سفر کرنے والوں کی نگاہ میں نہیں آتے۔

کتاب میں جناب نعیم صدیقی اور مظفر وارثی کی نعتیں اور سید نفیس الحسینی کی الوداعی نظم بھی شامل ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

جنرل محمد ضیاء الحق شخصیت اور کارنامے، ضیاء الاسلام انصاری۔ ناشر: مکتبہ راحت الاسلام، مکان نمبر ۲۶، سٹریٹ نمبر ۴۸، ایف ۸ / ۴، اسلام آباد۔ صفحات: ۳۶۵۔ قیمت: ۱۲۰۰ روپے۔

جنرل محمد ضیاء الحق (۵ جولائی ۱۹۷۷ء-۱۷ /اگست ۱۹۸۸ء) ایک فوجی آمر تھے مگر اسلام، پاکستان اور ملتِ اسلامیہ کے لیے دردمندانہ جذبات رکھتے تھے۔ ان کا سب سے بڑا کارنامہ افغانستان میں روسی فوجوں کی شکست اور اسی کے نتیجے میں سویت یونین کا خاتمہ ہے۔ گرم پانیوں تک رسائی روسیوں کا پرانا خواب تھا۔ افغانستان میں فوج کشی اسی خواب (منصوبے) کو رُوبہ عمل لانے کی ایک کاوش تھی۔ سوپر پاور، سویت یونین کے سامراجی کردار کا بت ضیاء الحق نے توڑا۔

زیرنظر کتاب کے مصنف لکھتے ہیں: ’۱۷ /اگست ۱۹۸۸ء کو جب طیارے کے حادثے میں جنرل محمد ضیاء الحق صدر پاکستان اپنے ۲۶ فوجی رفقا اور دیگر افراد کے ساتھ جاں بحق ہو گئے تو پوری دنیا میں کس شدت وجذبات کے ساتھ اس سانحے پر رنج وملال اور غم واندوہ کا اظہار ہوا تھا کہ دنیا بھر میں فوجی پرچم سرنگوں کر دیے گئے تھے۔ کہیں ایک روز، کہیں تین روز اور کہیں دس روز تک سوگ منایا گیا۔ پورا عالم اسلام سوگوار اور غم گسار تھا۔ اور ۲۰ /اگست کو جب جنرل ضیاء الحق کو سپرد خاک کیا گیا تو